پریس ریلیز

سولہواں یورپی یونین - پاکستان جوائنٹ کمیشن

یورپی یونین - پاکستان جوائنٹ کمیشن کا انعقاد 16 جون 2021 کو بذریعہ ویڈیو کانفرنس کیا گیا۔ جوائنٹ کمیشن سے قبل ترقیاتی تعاون (25 فروری 2021)، تجارت (2 مارچ 2021)، اور جمہوریت، طرز حکمرانی، قانون کی بالادستی و انسانی حقوق (1 جون 2021) کے ذیلی گروپس (sub groups) کی ملاقاتیں منعقد ہوئیں۔

جوائنٹ کمیشن نے یورپی یونین اور پاکستان کے مابین تعاون کے تمام شعبوں پر تبادلہ خیال کا موقع فراہم کیا۔ پاکستان کی طرف سے اس بات پر ذور دیا گیا کہ یورپی یونین پاکستان کے لئے قابل قدر شراکت دار ہے جہاں نہ صرف سمندر پار پاکستانیوں کی کثیر تعداد آباد ہے بلکہ یورپی یونین ممالک پاکستان کے سب سے بڑے تجارتی شراکت دار اور پاکستان میں سرمایہ کاری کا بڑا ماخذ، ترسیلات زر اور معاشی امداد کا ذریعہ ہیں۔ یورپی یونین اور پاکستان نے جون 2019 میں طے پانے والے یورپی یونین - پاکستان سٹریٹجک انگیجمنٹ پلان (ایس ای پی) کے مکمل اور موثر نفاذ کے عزم کا اعادہ بھی کیا۔

جوائنٹ کمیشن نے عالمی وبا کووڈ-۱۹ کے سماجی و معاشی اثرات پر تبادلہ خیال کیا۔ اس ضمن میں یورپی یونین کی جانب سے فراہم کردہ فلاحی امداد کو سراہا گیا۔ ویکسین کے جاری پروگراموں اور مختلف ویکسین کے حوالے سے آئندہ تعاون پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ پائیدار معاشی بحالی کے لئے پاکستان کی کوششوں کو بھی اجاگر کیا گیا۔

موسمیاتی تبدیلی پر بھی تبادلہ خیال کرتے ہوئے یورپی یونین نے پاکستان کو یورپین گرین ڈیل اور رابطے اور ڈیجیٹلائزیشن کے بارے میں آگاہ کیا جبکہ پاکستان نے موسمیاتی تبدیلی سے متعلق منصوبوں بشمول ماحولیاتی نظام کی بحالی، ماحولیاتی محرکات کو ذہن میں رکھتے ہوئے معاشی منصوبہ بندی کے نظام گرین سٹیمولس اور نیشنل الیکٹرک وہیکل پالیسی کے حوالے سے اقدامات کو اجاگر کیا۔ کمیشن نے تعلیم، ثقافت، سائنس اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں تعاون پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ مشترکہ کمیشن نے ہجرت اور نقل مکانی کے ساتھ ساتھ اس سال 24 فروری میں منعقدہ یورپی یونین - پاکستان مشترکہ ری ایڈمیشن کمیٹی پر بھی مزید بات کی۔

یورپی یونین اور پاکستان نے باہمی تجارت بشمول تجارت و سرماریہ کاری میں درپیش رکاوٹوں، کاروباری ماحول میں بہتری اور یورپی یونین کی تجارتی ترجیحی سکیم (GSP+) کے تحت 27 بین الاقوامی کنوینشنز کے مکمل نفاذ کےلئے پاکستان کی کاوشوں پراتفاق کیا۔ پاکستان نے (GSP+) سٹیٹس میں توسیع کو باہمی طور پر سود مند اقدام قرار دیتے ہوئے سراہا اور اس سٹیٹس کے تحت اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے کا بھی اعادہ کیا۔ اس ضمن میں گزشتہ برس ستمبر سے اب تک کئے گئے اقدامات پر بھی روشنی ڈالی۔

یورپی یونین اور پاکستان نے ترقیاتی تعاون پر حوصلہ افزا پیشرفت کو سراہا۔ پاکستان نے کووڈ-۱۹ وبا کے اثرات سے نمٹنے کی کوششوں کی حمایت میں یورپی یونین کی جانب سے ترقیاتی امداد کی بحالی کے فیصلے کو سراہا۔ مشترکہ کمیشن نے آئندہ ترقیاتی تعاون کی ترجیحات پر بھی تبادلہ خیال کیا۔

جمہوریت، طرز حکمرانی، قانون کی بالادستی اور انسانی حقوق، بین الاقوامی سطح پر انسانی حقوق کے امور پر تعاون اور تمام بنیادی آزادیوں کے فروغ اور تحفظ کے شعبوں میں مشترکہ کوششوں پر اظہار خیال کیا گیا۔ یورپی یونین اور پاکستان دونوں نے مذہب اور عقیدے کی آزادی (بشمول مسلم منافرت سے متعلق خدشات سمیت)، انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں کے فروغ اور تحفظ کے لئے اپنے عہد کی توثیق کی۔ دونوں نے اقلیتوں کے حقوق، اظہار رائے کی آزادی، حقوق نسواں اور حقوق اطفال کے حوالے سے مزید کاوشوں کا اعادہ کیا۔ پاکستان نے جرنلسٹ پروٹیکشن بل، جبری و غیر رضاکارانہ گمشدگی بل اور انسداد تشدد گردی قانون سے متعلق پیشرفت سے آگاہ کیا۔

یورپی یونین نے سزائے موت اور توہین مذہب کے قوانین کے غلط استعمال سے متعلق تشویش کا اظہار کیا۔ تاہم یورپی یونین نے فنانشل ایکشن ٹاسک فورس (ایف اے ٹی ایف) ایکشن پلان کے نفاذ میں پاکستان کی پیشرفت اور باقی تمام مسائل کو دور کرنے کے لئے ایف اے ٹی ایف کے ساتھ تعاون جاری رکھنے کے عزم کا خیرمقدم کیا۔

یورپی یونین ۔ پاکستان سٹریٹیجک ڈائیلاگ کے پانچویں اجلاس کے دوران افغانستان کے بارے میں مشترکہ اعلامیے کا ذکر کرتے ہوئے فریقین نے افغان سربراہی میں افغانوں کے لئے قابل قبول امن عمل کی حمایت کا اعادہ کیا اور افغان امن اقدامات کی بھرپور حمایت جاری رکھتے ہوئے فریقین کو افغانستان میں دیر پا استحکام کی خاطر مذاکرات کی ترغیب دی۔

سماجی و اقتصادی ترقی، انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں میں گزشتہ 20 سالوں کی کامیابیوں کو رائیگاں نہیں جانا چاہئے۔ لہٰذا، یورپی یونین اور پاکستان نے فریقین سے مطالبہ کیا کہ وہ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل گوٹیریس کی عالمی اپیل کے جواب میں انسانی بنیادوں پر دیرپا جنگ بندی کریں اور پائیدار امن اور مفاہمت کی خاطر حقیقی عزم کے واضح مظاہرے کے طور پر تشدد کے مکمل خاتمے کےلئے جدوجہد کریں۔

یورپی یونین نے گزشتہ دو دہائیوں میں لاکھوں افغان مہاجرین کی میزبانی کرنے پر پاکستان کو خراج تحسین پیش کیا۔ یورپی یونین نے پاکستان کو پائیدار حل کے لئے اپنے تعاون اور کام جاری رکھنے کی یقین دہانی کروائی۔ اس میں افغان مہاجرین کی محفوظ و باوقار طریقے سے وطن واپسی بھی شامل ہے۔ اس سلسلے میں یورپی یونین اور پاکستان نے بھرپور وسائل کے ساتھ اور متعین دورانیہ کے دوران مسائل حل کرنے کی حکمت عملی پر ذور دیا۔

پاکستان نے یورپی یونین کو خطے میں حالیہ پیشرفت اور انڈیا کے زیر انتظام جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی صورتحال کے حوالے سے اپنے خدشات بارے آگاہ کیا۔ یورپی یونین نے لائن آف کنٹرول کے ساتھ 2003 میں طے پانے والے سیز فائر معاہدے کو مکمل طور پر نافذ کرنے کے لئے پاکستان اور بھارت کی جانب سے حالیہ اقدامات کا خیرمقدم کیا۔ اس موقع پر پاکستان اور بھارت کے مابین اعتماد سازی کے مزید اقدامات کی حوصلہ افزائی بھی کی۔ یورپی یونین نے واضح کیا کہ وہ جنوبی ایشیا میں علاقائی ہم آہنگی اور پائیدار رابطے کی حمایت کے لئے تیار ہیں۔

جوائنٹ کمیشن کی مشترکہ صدارت گنار ویگنڈ، مینیجنگ ڈائریکٹر برائے ایشیا اینڈ پیسیفک، یورپی ایکسٹرنل ایکشن سروس اور نور احمد، سیکرٹری برائے اکنامک افیئرز ڈویژن نے کی۔ حکومت پاکستان کے ساتھ ساتھ یورپی کمیشن کی متعلقہ وزارتوں، پاکستان میں یورپی یونین کی پاکستانی سفیر، یورپی یونین میں پاکستان کے سفیر اور یورپی یونین کے ممبر ممالک کے مبصرین نے بھی اس میٹنگ میں شرکت کی۔ مشترکہ کمیشن کا اگلا اجلاس 2022 میں اسلام آباد میں منعقد کرنے پر اتفاق کیا گیا۔

مزید معلومات کےلئے رابطہ کریں:

Nabila MASSRALI نبیلہ مسراعلی
Spokesperson for Foreign Affairs and Security Policy
Email: Nabila.massrali@ec.europa.eu
Phone:
+32 (0) 2 29 88093
+32 (0) 460 79 52 44
Adam KAZNOWSKI ایڈم کازناوسکی
Press Officer for Foreign Affairs and Security Policy
Email: adam.kaznowski@ec.europa.eu
Phone:
+32 (0) 2 29 89359
+32 (0)460 768 088
Saad Yusuf Mustafa سعد یوسف مصطفیٰ
Press and Information Officer
Delegation of the European Union to Pakistan
Phone: +92-51-227 182 8
Email address: saad-yusuf.mustafa@eeas.europa.eu
Web site: www.delpak.ec.europa.eu

نوٹ: ابتدائی متفقہ پریس ریلیز انگریزی میں جاری ہوئی